8416-دونوں بیویوں کے خرچہ میں فرق، اور بیوی کی پہلی پر اولاد پر خرچ کرنا

سوال

میری دو بیویاں ہیں اوردونوں ہی علیحدہ علیحدہ مستقل گھروں میں رہائش پذیر ہیں، میں پوری کوشش کرتا ہوں کہ ان کے مابین مالی امور میں عدل وانصاف کروں، ان میں سے ایک کے پہلے بھی دو بچے ہیں توکیاان پر بھی مجھے خرچ کرنا واجب ہے ؟

اوریہ بھی ہے کہ مالی ضروریات (مثلاغذا، بجلی، گیس، اور نقل وحمل وغیرہ) بھی دونوں گھروں کی مختلف ہیں، توان میں میں کیسے عدل وانصاف کروں ؟

پسندیدہ جواب

بیویوں کے نان ونفقۃ اوررات بسر کرنے میں عدل انصاف کرنا واجب ہے، لیکن جب ان میں کوئی ایک اپنے حق سے تنازل کرتے ہوئے اس ختم کردے توپھر اوربات ہے، اوراسی طرح دونوں کی اولاد میں بھی عدل وانصاف سے کام لینا ہوگا۔

اور آپ کی بیوی کے پہلے بچوں کا خرچہ آپ کے ذمہ واجب نہیں، لیکن اگران پر خرچ کرنے والا کوئی نہیں توان کا خرچہ عام مسلمان برداشت کرینگے اور آپ بھی ان عمومی مسلمان میں شامل ہوتے ہیں۔

اگرایک گھر کا خرچہ دوسرے گھر سے افراد کے زیادہ ہونے کی بنا پر مختلف ہوتواس میں کوئی حرج والی بات نہیں، لیکن خرچہ میں افراد کے حساب سے ہی زیادتی ہونی چاہیے ویسے نہیں۔